بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۱۷ ربیع/جمادی الاول ۱۳۸۹ھ - ۲ ظہور ۱۳۴۸ ہش - ۲ اگست ۱۹۶۹ء	نمبر ۱۷۸

اخبارِ احمدیہ

● سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مری میں قیام فرما ہیں حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

● ربوہ یکم ظہور۔ محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کی طبیعت کل اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ کل لاہور سے ڈاکٹر اختر صاحب تشریف لائے تھے۔ انہوں نے معائنہ کے بعد بتایا کہ طبیعت آہستہ آہستہ بہتر ہو رہی ہے۔ احبابِ جماعت آپ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

● کراچی (بذریعہ ڈاک) مکرم ڈاکٹر محمد زبیر صاحب لکھنوی کراچی سے اپنے تازہ مکتوب میں مطلع فرماتے ہیں کہ ان کے داماد مکرم حسن عمر صاحب (جو مکرم ڈاکٹر محمد عمر صاحب لکھنوی مرحوم کے بڑے صاحبزادے ہیں) گزشتہ ایک ماہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ باقاعدہ علاج کی دوا دینے کے باوجود ان کی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ بخار بدستور آرہا ہے تاحال افاقہ کی صورت پیدا نہ ہونا از حد تشویش اور پریشانی کا باعث ہے اور اس کا خود مکرم ڈاکٹر محمد زبیر صاحب (جو عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں) کی صحت پر بہت بُرا اثر پڑ رہا ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مکرم حسن عمر صاحب کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور عمرِ دراز سے نوازے۔ آمین۔

فضلِ عمر درس القرآن کلاس کے متعلق ضروری اعلان

اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مقرر فرمودہ پروگرام کے مطابق کل ۳ ظہور (۳ اگست) صبح سات بجے مسجد مبارک ربوہ میں دعا کے ساتھ اس کلاس کا آغاز ہوگا۔ انشاء اللہ۔

جملہ طلباء کو چاہیئے کہ پونے سات بجے مسجد میں پہنچ جائیں۔ طالبات کے لئے پردہ کا انتظام ہوتا ہے۔

اس کلاس میں تین ہفتے کے اندر تین پارے قرآن کریم نیز احادیثِ نبویہ، صرف و نحو عربی اسباق، علم کلام کے علاوہ روزانہ ایک علمی تقریر بھی ہوا کرے گی اور طلباء کو تقریر کرنے کی مشق بھی کرائی جائے گی۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

وہ لوگ جو عبادتِ الٰہی میں حظ اور لذت نہیں پاتے ان کو اپنی بیماری کا فکر کرنا چاہیئے

اللہ تعالیٰ نے انسان کو عبادت کے لئے پیدا کیا ہے اور عبادت میں غایت درجہ کا سرور رکھا ہے

"نماز کیا ہے؟ یہ ایک خاص دعا ہے مگر لوگ اس کو بادشاہوں کا ٹیکس سمجھتے ہیں۔ نادان اتنا نہیں جانتے کہ بھلا خدا تعالیٰ کو ان باتوں کی کیا حاجت ہے۔ اس کے غناء ذاتی کو اس بات کی کیا حاجت ہے کہ انسان دعا تسبیح اور تہلیل میں مصروف ہے بلکہ اس میں انسان کا اپنا ہی فائدہ ہے کہ وہ اس طریق پر اپنے مطلب کو پہنچ جاتا ہے۔ مجھے یہ دیکھ کر بہت افسوس ہوتا ہے کہ آجکل عبادات اور تقویٰ اور دینداری سے محبت نہیں ہے۔ اس کی وجہ ایک عام زہریلا اثر رسم کا ہے اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی محبت سرد ہو رہی ہے اور عبادت میں جس قسم کا مزا آنا چاہیئے وہ مزا نہیں آتا۔ دنیا میں کوئی ایسی چیز نہیں جس میں لذت اور ایک خاص حظ اللہ تعالیٰ نے نہ رکھا ہو۔ جس طرح پر ایک مریض ایک عمدہ سے عمدہ خوش ذائقہ چیز کا مزا نہیں اٹھا سکتا اور وہ اسے تلخ یا بالکل پھیکا سمجھتا ہے اسی طرح وہ لوگ جو عبادتِ الٰہی میں حظ اور لذت نہیں پاتے اُن کو اپنی بیماری کا فکر کرنا چاہیئے۔ کیونکہ جیسا کہ میں نے ابھی کہا ہے دنیا میں کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس میں خدا تعالیٰ نے کوئی نہ کوئی لذت نہ رکھی ہو۔ اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کو عبادت کے لئے پیدا کیا تو پھر کیا وجہ ہے کہ اس عبادت میں اُس کے لئے لذت اور سرور نہ ہو۔ لذت اور سرور تو ہے مگر اُس سے حظ اُٹھانے والا بھی تو ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ۔ اب انسان جبکہ عبادت ہی کے لئے پیدا ہوا ہے ضروری ہے کہ عبادت میں لذت اور سرور بھی درجہ غایت کا رکھا ہو۔ اِس بات کو ہم اپنے روزمرہ کے مشاہدہ اور تجربے سے خوب سمجھ سکتے ہیں مثلاً دیکھو اناج اور تمام خوردنی اور نوشیدنی اشیاء انسان کیلئے پیدا ہوئی ہیں تو کیا اُن سے وہ ایک لذت اور حظ نہیں پاتا ہے؟ کیا اس ذائقہ، مزے اور احساس کے لئے اُس کے مُنہ میں زبان موجود نہیں۔ کیا وہ خوبصورت اشیاء دیکھ کر نباتات ہوں یا جمادات۔ حیوانات ہوں یا انسان حظ نہیں پاتا؟ کیا دل خوش کن اور سُریلی آوازوں سے اس کے کان محظوظ نہیں ہوتے؟ پھر کیا کوئی دلیل اور بھی اِس امر کے اثبات کے لئے مطلوب ہے کہ عبادت میں لذت نہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۵۹، ۱۶۰)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۔ ظہور ۱۳۴۸ہش

تربیت اولاد کیلئے پہلا قدم

قرآن کریم نے جہاں اولاد کو حکم دیا ہے کہ اپنے والدین کی خدمت کرنا فرض ہے وہاں اللہ تعالےٰ نے والدین کے ذمہ یہ فرض بھی عاید کیا ہے کہ اپنی اولاد کی اچھی تربیت کرو۔ علاوہ اس کے کہ اچھی تربیت یافتہ اولاد ملک وقوم کے لئے سرمایہ ہے خود والدین کا مفاد بھی اسی میں ہے کہ وہ اپنی اولاد کو اچھے اخلاق کے لباس سے مزیّن کریں کیونکہ والدین کی خدمت وہی اولاد کرتی ہے جس کے اطوار نیک ہوں اور جو اللہ تعالےٰ کا خوف دل میں رکھتی ہو۔

اس سے ظاہر ہے کہ والدین کا صرف یہ فرض نہیں کہ اپنی اولاد کے لئے کھانے پینے اور تعلیم وغیرہ کا انتظام کریں بلکہ ان کا یہ بھی فرض ہے کہ ان کو نیک عادات سکھائیں تاکہ وہ بہتر انسان بنیں اور ملک و قوم اور دین کی خدمت کے لئے اچھے شہری ثابت ہوں۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اولاد کی تربیت پر بہت زور دیا ہے اور جابجا والدین کو تاکید کی ہے کہ وہ اپنی اولاد کی فکر کریں اور ان کو قابلِ فخر انسان بنائیں۔ اسی طرح آپ کے خلفاء نے جہاں دین کی اشاعت کے لئے کئی شعبے قائم کئے ہیں انہیں اولاد کی تربیت کے لئے بھی سامان بہم پہنچائے ہیں۔ بچوں کی تعلیم کے لئے ایسے سکول اور کالج کھولے ہیں جہاں عام تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کا انتظام بھی فرمایا ہے۔

اولاد کی تربیت کے لئے پہلا قدم یہ ہے کہ انسان خود اپنے اخلاق سنوارے اور اپنی عادات کو درست کرے اور اپنے دل میں خشیۃ اللہ پیدا کرے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"انسان کو سوچنا چاہیئے کہ اسے اولاد کی خواہش کیوں ہوتی ہے؟ کیونکہ اس کو محض طبعی خواہش ہی تک محدود نہ کر دینا چاہیئے کہ جیسے پیاس لگتی ہے یا بھوک لگتی ہے۔ لیکن جب یہ ایک خاص اندازہ سے گذر جاوے تو ضرور اس کی اصلاح کی فکر کرنی چاہیئے۔ خداتعالیٰ نے انسان کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے جیسا کہ فرمایا ہے مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ۔ اب اگر انسان خود مومن اور عبد نہیں بنتا ہے اور اپنی زندگی کے اصل منشاء کو پورا نہیں کرتا ہے اور پورا حقِ عبادت ادا نہیں کرتا بلکہ فسق و فجور میں زندگی بسر کرتا ہے اور گناہ پر گناہ کرتا ہے تو ایسے آدمی کی اولاد کے لئے خواہش کیا نتیجہ رکھے گی۔ صرف یہی کہ گناہ کرنے کے لئے وہ اپنا ایک اور خلیفہ چھوڑنا چاہتا ہے۔ خود کونسی کمی کی ہے جو اولاد کی خواہش کرتا ہے۔ پس جب تک اولاد کی خواہش محض اس غرض کے لئے نہ ہو کہ وہ دیندار اور متقی ہو اور خداتعالیٰ کی فرمانبردار ہو کر اس کے دین کی خادم بنے بالکل فضول بلکہ ایک قسم کی معصیت اور گناہ ہے اور باقیات صالحات کی بجائے اس کا نام باقیات سیّئات رکھنا جائز ہو گا۔ لیکن اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں صالح اور خداترس اور خادمِ دین اولاد کی خواہش کرتا ہوں تو اس کا یہ کہنا بھی نرا ایک دعوےٰ ہی دعویٰ ہو گا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت میں ایک اصلاح نہ کرے۔ اگر خود فسق و فجور کی زندگی بسر کرتا ہے اور منہ سے کہتا ہے کہ میں صالح اور متقی اولاد کی خواہش کرتا ہوں تو وہ اپنے اس دعویٰ میں کذّاب ہے۔ صالح اور متقی اولاد کی خواہش سے پہلے ضروری ہے کہ وہ خود اپنی اصلاح کرے اور اپنی زندگی کو متقیانہ زندگی بنا دے تب اس کی ایسی خواہش ایک نتیجہ خیز خواہش ہو گی اور ایسی اولاد حقیقت میں اس قابل ہو گی کہ اس کو باقیات صالحات کا مصداق کہیں لیکن اگر یہ خواہش صرف اِس لئے ہو کہ ہمارا نام باقی رہے اور وہ ہمارے املاک و اسباب کی وارث ہو یا وہ بڑی نامور اور مشہور آدمی ہو۔ اِس قسم کی خواہش میرے نزدیک شرک ہے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۷۰، ۳۷۱)

حَدِیْثُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

صدق وصفا

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: "دَعْ مَا یُرِیْبُکَ اِلٰی مَا لَا یُرِیْبُکَ، فَاِنَّ الصِّدْقَ طُمَانِیْنَۃٌ وَالْکَذِبَ رِیْبَۃٌ"۔

(ترمذی ابواب القیٰمۃ ص۲۷)

حضرت انسؓ بن علیؓ بیان کرتے ہیں کہ مجھے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان اچھی طرح یاد ہے کہ شک میں ڈالنے والی باتوں کو چھوڑ دو۔ شک سے مبرّا یقین کو اختیار کرو کیونکہ یقین بخش سچائی اطمینان کا باعث بنتی ہے اور جھوٹ اضطراب اور پریشانی کا موجب ہوتا ہے۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے
کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

زمانہ قدیم کے علمائے یہود کعبۃ اللہ کی عظمتوں سے واقف تھے

فرقہ قاریہ کے صحائف کا انکشاف

محترم شیخ عبدالقادر صاحب لاہور

طلوعِ اسلام سے قبل یہودیوں میں ایک نئی تحریک کا اجرا ہوا جس سے وابستہ لوگوں کا نام فرقہ قاریہ تھا۔ اس تحریک کا آغاز بہت دلچسپ ہے۔ عصرِ حاضر کے علماء کا خیال ہے کہ یہودی صوفیا کو بیابانِ یہودا کے کسی غار میں سے صحائفِ قدیمہ کا ایک بیش بہا ذخیرہ دستیاب ہوا۔ اسے پڑھ کر انہیں معلوم ہوا کہ قدماء کے عقائد اور علم کلام کیا تھا؟ بابل کے علمائے یہود کا پرانا لٹریچر بھی ان کے ملاحظہ میں آیا۔ یہ علم کلام آہستہ آہستہ قلوب میں جگہ پانے لگا۔ جن یہودی علماء نے اس قدیم لٹریچر اور علم کلام کو اپنا لیا۔ وہ قاریہ کہلائے۔

قاریہ فرقہ کے لٹریچر میں مغاریہ (اصحاب الکہف) کا بھی ذکر ہے۔ ان کو یہ نام اس لئے دیا گیا۔ کہ ان کا لٹریچر غاروں سے برآمد ہوا تھا۔ مغاریہ فرقہ کے لوگ پہلی صدی قبل مسیح اور قرنِ اول سے تعلق رکھتے تھے۔ مغاریہ دراصل قاریہ فرقہ کے پیشرو تھے۔

یہودی صحائف میں لکھا ہے کہ جب صداقت لوگوں کے لئے ناقابلِ برداشت ہو جائے۔ اور معدوم ہونے کا اندیشہ ہو۔ تو اپنے صحائف کو ظروفِ گلی میں بند کرکے روغنِ قیدار لگا کر مدفون کر دینا چاہیئے۔ اس امید پر کہ کسی زمانہ میں یہ صحائف برآمد ہو کر مخفی حقائق کو منصۂ شہود پر لانے کا باعث بن جائیں گے۔ ماضی میں اس قسم کے مدفون صحائف وقتاً فوقتاً منکشف ہوتے رہے۔ موجودہ زمانہ میں وادی قمران کے غاروں سے اسی قسم کے صحائف، ظروفِ گلی میں بند پائے گئے۔ جن سے ہمیں پتہ لگتا ہے۔ کہ قرونِ اولیٰ کے اہلِ کتاب کا علم کلام کیا تھا۔ اور ان کی تفاسیر کس نہج پر ترتیب دی گئیں۔

قاریہ فرقہ کا لٹریچر انہی صحائف قدیمہ پر مبنی تھا اس فرقہ کے مراکز عہدِ وسطیٰ میں عراق عرب، شام، فلسطین اور مصر میں پھیلے ہوئے تھے۔ قاہرہ قدیم کے ہیکل عزرا میں ایک تہ خانہ ملا ہے۔ جسے یہودی اپنی زبان میں "جنیزہ" یعنی خزینہ کہتے تھے۔ اسی تہ خانہ میں سے قاریہ فرقہ کے صحائف قدیمہ ملے ہیں۔ مثلاً قاریہ فرقہ کے پاس ایک پرانا صحیفہ "صحیفۂ دمشق" کے نام سے تھا۔ اس کا ایک نسخہ ہیکل عزرا سے ملا۔ اس کی کتابت قاریہ فرقہ کے لوگوں نے عہدِ وسطیٰ میں کی۔ اس کی بہت سی نقول اوراقِ پارینہ کی صورت میں وادی قمران کے غاروں سے بھی ملی ہیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ صحیفہ اصلاً قرنِ اول کا ہے۔

اسی طرح قاریہ فرقہ کا دعوے تھا۔ کہ بابل کے جلاوطن یہودی علماء کا لٹریچر بھی ان کے پاس ہے اس سے بھی وہ استفادہ کرتے رہتے ہیں۔

یہودی علماء اس نئے فرقہ کے سخت خلاف تھے۔ ان کا سوشل بائیکاٹ کر دیا جاتا۔ ان کے علم کلام کو بزور دبانے کی کوشش کی گئی۔ اسی کشمکش میں اسلام کا ظہور ہوا۔ جب اسلامی فتوحات کا دائرہ شام و عراق اور مصر تک وسیع ہو گیا۔ تو اہلِ کتاب کے سب فرقوں کو مذہبی آزادی مل گئی۔ اب قاریہ فرقہ نے قدیم علم کلام کو بنی اسرائیل کے سامنے کھل کر پیش کرنا شروع کیا۔ اس طرح اس نئے فرقہ کے علم کلام سے یہود روشناس ہوئے۔

اس فرقہ کے لوگ باقی یہود کی طرح اسلام اور بانیٔ اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سخت خلاف تھے۔ لیکن کعبۃ اللہ کے متعلق ان کی ایک شہادت تاریخ میں محفوظ ہے۔ ان کے دعوے کے مطابق بابل کے جلاوطن یہودی ائمہ کا نظریہ یہ تھا کہ مکہ معظمہ اور کعبۃ اللہ کا ذکر صحف بائیبل میں موجود ہے۔ فرقہ قاریہ کے پاس ان پرانے علماء کی تفاسیر موجود تھیں۔ جن میں کعبۃ اللہ کے متعلق بائیبل کی پیشگوئیوں کی نشان دہی کی گئی تھی۔ مثلاً دانیال نبی نے خدا تعالےٰ کے "محکم مقدس" اور اس سے وابستہ دائمی قربانی کا ذکر کیا ہے۔ بابل کے ائمہ قدیم سمجھتے تھے۔ کہ محکم مقدس سے مراد مکہ معظمہ یا بیت اللہ ہے۔ اور دائمی قربانی سے مراد لازوالی فریضہ حج۔ لہٰذا قاری بھی یہی تفسیر کرتے تھے۔

یہودی علماء اس قسم کے خیالات کے سخت خلاف تھے۔ وہ کہتے تھے کہ اگر خدا تعالےٰ کا محکم مقدس کعبۃ اللہ ہے تو بیت المقدس کیا ہوا۔ اس طرح ہیکل سلیمانی کی ہتک لازم آتی ہے۔

قاریہ فرقہ کا جواب یہ تھا کہ یہ تفسیر کوئی نئی اختراع نہیں۔ بلکہ علمائے بابل کے لٹریچر میں ہم نے ایسا ہی لکھا ہوا پایا ہے۔ دوسرے یہودی علماء ان خیالات پر انہیں گالیاں دیتے اور مخالفت کرتے۔ لیکن وہ اپنی دھن کے پکے تھے۔ اپنے علم کلام کو وہ بے دھڑک یہودیوں کے سامنے پیش کرتے رہے۔

دانیال پیغمبر کے صحیفہ میں لکھا ہے کہ

"ایک وقت آئے گا کہ حملہ آور
محکم مقدس کو ناپاک کر دیں گے
قربانی کو موقوف کر دیں گے۔" (11/31)

قاریہ فرقہ کے پاس جو قدیم لٹریچر تھا اس میں لکھا تھا کہ یہاں محکم مقدس سے مراد کعبۃ اللہ ہے۔ اور دائمی قربانی سے مراد حج ہے۔ کیونکہ اس کے تسلسل میں کبھی فرق نہیں آیا۔ ۹۳۰ عیسوی میں قرامطہ نے مکہ معظمہ پر ایام حج میں حملہ کر دیا۔ تیس ہزار حجاج کو لوٹا اور قتل کیا۔ اور بہت سی عورتوں اور بچوں کو گرفتار کرکے لے گئے۔ حجر اسود بھی وہ اٹھا کر اپنے ہمراہ لے گئے۔ اس واقعہ ہائلہ سے جہاں عالم اسلام کے دل ہل گئے۔ وہاں قاریہ فرقہ کے لوگ بھی متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔ انہوں نے علی الاعلان کہنا شروع کر دیا۔ کہ دانیال نبی کی پیشگوئی پوری ہو گئی۔ قرامطہ کے حملہ کے باعث محکم مقدس یعنی کعبۃ اللہ ناپاک ہوا۔ اور دائمی قربانی یعنی حج موقوف ہو گئی۔ یہ اجتہاد گو سراسر غلط تھا۔ لیکن اس سے یہ معلوم ہو گیا۔ یہود بابل کے قدیم لٹریچر میں کعبۃ اللہ کے متعلق کن خیالات کا اظہار کیا گیا ہے یہودیوں کے علمائے ربانیین زمانہ قدیم میں کعبۃ اللہ کی عظمتوں سے واقف تھے۔ وہ اسے محکم ہیکل اور دائمی قربانی کی جگہ سمجھتے تھے اور فریضۂ حج سے خوب واقف تھے۔ انہی بزرگوں کے خیالات کو قاریوں نے پیش کیا۔ لیکن مسخ شدہ صورت میں۔ قرآن حکیم میں اس صداقت کا اظہار بایں الفاظ کیا گیا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ
رَّبِّهِمْ (البقرہ ۱۴۵)

جن لوگوں کو کتاب یعنی تورات دی گئی ہے۔ وہ یقیناً جانتے ہیں کہ کعبۃ اللہ تیرے رب کی طرف سے ایک محکم صداقت ہے۔

عصرِ حاضر میں قاریہ فرقہ کے لٹریچر کا سب سے بڑا خزانہ قاہرہ قدیم سے ملا ہے۔ ان کے مخالفین کا بھی لٹریچر دستیاب ہوا ہے جو لٹریچر آج سے ایک ہزار سال قبل ترتیب دیا گیا۔ قاریہ فرقہ کے علم کلام کی بنیاد ایسے صحائف پر ہے۔ جس قسم کے صحائف وادیٔ قمران کے غاروں سے دستیاب ہوتے ہیں۔ علما کہتے ہیں کہ قاریہ تحریک کے ڈانڈے جماعت قمران سے ملتے ہیں (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو کہل کی کتاب خزینۂ قاہرہ (The Cairo Geniza by Paul E. Kahle)

قاریہ فرقہ کا دعوے تھا کہ جلاوطن یہود کا لٹریچر ان کے پاس ہے۔ ان کے علم کلام کی اساس علمائے بابل کے مرتبہ صحائف ہیں۔ قاریہ فرقہ کے ایک مخالف ابراہیم ابن عزرا تھے۔ وہ قاریہ فرقہ کے اس قسم کے خیالات سے بہت غضبناک نظر آتے ہیں کہ محکم ہیکل سے مراد کعبۃ اللہ ہے۔ اور دائمی قربانی سے مراد حج۔

قاریہ فرقہ کے علماء میں سے ایک ممتاز عالم یفتہ تھے۔ وہ دعوے کرتے ہیں کہ ہمارے علم کلام کی بنیاد جلاوطن یہودیوں کے ائمہ کے خیالات اور ان کی کتب پر ہے۔

۱۹۵۵ء میں ایک جید یہودی عالم Bela Horovitz کا انتقال ہوا اس کی یاد میں علمائے یہود نے مقالات کا ایک مجموعہ شائع کیا ہے۔ اس کتاب کا نام ہے

Between East and West

یہ کتاب ایسٹ اینڈ ویسٹ لائبریری لنڈن نے شائع کی ہے۔ اس کتاب میں ایک مقالہ بایں عنوان درج ہے۔

صاحب نصاب احباب و خواتین ازراہِ کرم زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرماویں (ناظر بیت المال ربوہ)

The Dead Sea Scrolls Type of Biblical Exgesis Among The Karaites

اس مقالہ میں ثابت کیا گیا کہ قاریہ فرقہ اور جماعت قران کا علم الکلام اور طرز تفسیر ملتا جلتا ہے۔ قاریہ فرقہ کا لٹریچر قاہرہ قدیم کے ہیکل عزرا سے ملا ہے۔ برٹش میوزیم میں اس کے نسخے محفوظ ہیں۔ مذکورہ مقالہ میں اس لٹریچر کے بہت سے حوالے ہیں۔ بعض حوالوں کا ترجمہ درج ذیل ہے۔ نویں صدی میں دانیسال القومیصی لکھتا ہے۔

"عربوں کی حکومت سے پیشتر قاری اللہ تعالیٰ کے احکامات کو بیان کرنے کے لئے منہ کھولنے سے بھی ڈرتے تھے۔ ان پر تبلیغ و ارشاد کے دروازے بند تھے۔ اب جبکہ وہ مسلم رعایا ہیں انہیں بے خوف خطر اپنا علم کلام پیش کرنے کا حق ہے۔ اب ہم ربانی یہودیوں سے مطلقاً نہیں ڈرتے۔ اور کل بنی اسرائیل میں تبلیغ کرتے ہیں۔"

(ص ۸ حاشیہ)

قاری فرقہ کے ہیکل قاہرہ سے ایک قاری کا مکتوب برآمد ہوا۔ جو کہ دمشق سے قاہرہ بھیجا گیا۔ یہ خط آج سے ۷۰۰ سال پیشتر لکھا گیا۔ مکتوب نگار لکھتا ہے کہ

"میرے ساتھ اچھوتوں سے بھی بدتر سلوک کیا گیا۔ میرا سوشل بائیکاٹ کر دیا گیا۔ بیاہ شادی اور جنازہ کی رسوم میں بھی شرکت نہیں کرتے مختصر یہ کہ مجھے کلیۃً الگ تھلگ کر دیا گیا۔" (ص ۹۵ حاشیہ)

اس خط سے معلوم ہوتا ہے کہ قاریوں کو یہودی کس درجہ نفرت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ مذہبی آزادی کے باوجود انفرادی تکلیفیں باقی تھیں۔

قاریوں کا مخالف یہودی عالم ابراہیم بن عزرا لکھتا ہے کہ

"ان معدو قیوں (یعنی ملحدوں) نے محکم مقدس سے مراد مکہ معظمہ لے کر بیت المقدس کی ہتک کی ہے۔"

(ص ۱۰۲-۱۰۳ حاشیہ)

آثار سے قاری فرقہ کے عالم یفتہ کی تفاسیر ملی ہیں جن میں اس نے اسلام اور بانی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف زہر اگلا ہے۔ لیکن قدما کی اس تفسیر سے وہ انکار نہیں کر سکا۔ کہ محکم ہیکل سے مراد کعبۃ اللہ اور مکہ معظمہ ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ اس باب میں جن خیالات کا اظہار کیا گیا ہے وہ علمائے بابل کے علم کلام کا حصہ ہیں۔ لکھتا ہے

"دانیال نبی کے صحیفہ کے اس باب کی تفسیر میں ہم نے اپنی طرف سے کچھ نہیں کہا۔ ہم نے جلاوطن یہودیوں کے ائمہ کے خیالات سنے اور ان کی کتابوں کا مطالعہ کیا۔ اسی خوشہ چینی کا نتیجہ یہ تفسیر ہے۔" (ص ۱۰۳)

دانیال علیہ السلام کی تفسیر جو کہ قدما کا سرمایہ ہے کیا لکھی لکھا ہے۔

"دانیال نبی کے صحیفہ میں ہے کہ وہ دائمی قربانی کو موقوف کردیں گے۔ دائمی قربانی سے مراد حج ہے۔ کیونکہ یہ رکن متواتر سرانجام پا رہا ہے۔" (ص ۱۰۳)

اسی طرح یفتہ نے تفسیر حبقوق میں بھی لکھا ہے۔

"اس سے مراد یہ ہے کہ حملہ آور آئیں گے اور مکہ معظمہ کے حج کو موقوف کر دیں گے۔ حاجیوں کو قتل کریں گے۔ اور ان کے عبادت کے گھر کو برباد کریں گے جیسا کہ صحیفہ دانیال میں پیشگوئی کی گئی ہے۔" (ص ۱۰۲)

ان حوالوں سے ظاہر ہے کہ بلادِ عرب کے یہود کے لٹریچر میں مکہ معظمہ اور حج کعبۃ اللہ کا ذکر موجود تھا اور یہ بھی پیشگوئی تھی کہ شاہ شمال اور شاہ جنوب کی جنگ میں دائمی قربانی یعنی حج (ملتوی ہو یا) موقوف ہوگا۔ اور محکم ہیکل کی ہتک ہوگی۔ حدیث میں بھی ہے کہ جب تک حج بند نہ ہو قیامت قائم نہ ہوگی (کنز العمال)

اس لٹریچر کے خوشہ چینیوں نے اس پیشگوئی کو قرامطہ کے حملہ پر چسپاں کر دیا۔ گو یہ اجتہاد واقعات نے غلط ثابت کر دیا لیکن یہود کے علمائے قدیم کے خیالات منصۂ شہود پر آ گئے۔ جس سے قرآنی دعوے کی صداقت اظہر من الشمس ہے۔

تاریخ ابن ہشام میں ہے کہ تیسری صدی عیسوی کے ایک یمنی فرمانروا نے اپنی سیاسی اغراض کے تحت کعبۃ اللہ کو گرانے کا ناپاک منصوبہ بنایا۔ اس موقعہ پر یہود عرب کا ایک وفد اسے ملنے کے لئے گیا۔ انہوں نے سمجھایا کہ یہ گھر ہمارے باپ ابراہیم کا بنا کردہ ہے۔ یہ عربوں کے لئے ہی محترم نہیں۔ ہمارے لئے بھی ہے۔ ہم اس کا حج کرتے ہیں۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ تورات کی رو سے جہاں بت رکھ دیئے گئے ہوں اس جگہ کا طواف ہم نہیں کر سکتے یہودیوں کے سمجھانے پر بادشاہ نے ارادہ بدل دیا۔ اور کعبۃ اللہ پر پہلا غلاف اسی نے چڑھایا۔ (باب اول)

یہ روایت بھی قاریہ لٹریچر کی تائید میں ہے۔ زمانہ قدیم کے علمائے یہود کعبۃ اللہ کی عظمت سے بخوبی واقف تھے۔ قرآن حکیم نے کتنی سچی بات کہی ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ

جن لوگوں کو کتاب (تورات) دی گئی ہے وہ یقیناً جانتے ہیں کہ کعبۃ اللہ تیرے رب کی طرف سے ایک محکم صداقت ہے۔

تورات کا حوالہ بالخصوص اس لئے دیا گیا کہ تورات میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اس درخواست کا ذکر ہے۔ جو انہوں نے فرعون کے سامنے پیش کی کہ ہم نے مدبر یعنی بیابان عرب میں "حج یہواہ" کے لئے جانا ہے۔ ہمیں اجازت دیجئے کہ وہاں جا کر مناسک ادا کریں۔ اور قربانیاں دیں (خروج ۵ و ۹ باب)

اسی طرح دانیال نبی کے صحیفہ میں خدا تعالیٰ کے محکم مقدس کا ذکر ہے۔ ان حوالوں سے علمائے یہود بجا طور پر یہ سمجھتے تھے۔ کہ مراد کعبۃ اللہ ہے۔ کیونکہ دانیال نبی کے وقت بخت نصر کے حملہ میں ہیکل سلیمان کا نام و نشان مٹ چکا تھا۔

خدام الاحمدیہ کے ہفتہ تحریک جدید کے سلسلہ میں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت دعائیہ تحریر

خدام کے ہفتہ تحریک جدید (وصولی کے مقابلہ) میں کامیابی کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں دعا کی درخواست پیش کی گئی۔ حضور ایدہ اللہ نے بعد ملاحظہ ازراہ شفقت اپنے دست مبارک سے ذیل کی بابرکت دعائیہ تحریر رقم فرمائی۔

"اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ثمر آور کام کی توفیق دے۔"

(دستخط خلیفۃ المسیح)

تمام مجالس خدام الاحمدیہ کے جملہ عہدہ داران و خدام کا فرض ہے کہ ہفتہ تحریک جدید کو کامیاب بنانے کی خاطر کوئی کسر اٹھا نہ رکھتے ہوئے اپنی طرف سے ہر ممکن تعاون فرمادیں اور یکم سے آٹھ ظہور (اگست) کے دوران تحریک جدید کے وعدہ جات کی ادائیگی کرکے حضور ایدہ اللہ کی دعا کے مستحق بنیں۔ آمین ثم آمین

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے بہنوئی مکرم عبدالحمید صاحب غازی مقیم لنڈن کو حال ہی میں حکومت برطانیہ نے Race Relation's Board کا اسسٹنٹ انفرمیشن آفیسر مقرر کیا ہے۔ بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ اور احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ عہدہ ان کے لئے دینی و دنیاوی لحاظ سے مبارک فرمائے۔ آمین

(نصیر احمد ظفر ابن حاجی محمد عمر صاحب مرحوم دارالصدر شرقی ربوہ)

۲۔ خاکسار عرصہ چار پانچ ماہ سے معدہ میں شدید تکلیف کی وجہ سے بیمار ہے۔ بزرگان جماعت سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو جلد از جلد صحت کامل و عاجل عطا فرمائے آمین۔ (مبارک احمد سلیم) (۳) مکرم بابو محمد بخش صاحب انچارج ضیاء الاسلام پریس ربوہ گزشتہ کئی روز سے بیمار ہیں۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

شانِ خاتم الانبیاء صلعم

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی جماعت احمدیہ کے نزدیک آنحضرت کا مقام اور شان کیا تھی۔ کارڈ آنے پر مفت

پتہ صاف لکھیں

محمود احمد قمر ایڈووکیٹ سمن آباد لائلپور

سلہ یفتہ کا زمانہ دسویں صدی عیسوی ہے۔

درود شریف کی فضیلت کے متعلق ایک خواب

مکرم ملک بشارت احمد صاحب جوئیہ۔ سیالکوٹ چھاؤنی

حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا ہر مسلمان کا اوّلین فرض ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحیح مقام اور اعلیٰ ترین رُتبہ کی نشان دہی فرمائی اور حضور نے درود شریف کے وِرد پر بہت زور دیا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک بار رؤیا میں دیکھا کہ ملائک نور کی مشکیں بھر بھر کر حضور کے مکان میں لا رہے ہیں۔ استفسار پر معلوم ہوا کہ یہ سب اُس درود شریف کی بدولت ہے جو آپ نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجا۔ لوگ بدعات۔ توہمات۔ قبر پرستی اور بناوٹی پیروں کے ٹونے ٹوٹکوں اور اُلٹے پلٹے وظیفوں کی وجہ سے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصل مقام سے ناواقف ہو چکے تھے۔ حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت کی غرض ہی حضورؐ کی شان کو دنیا پر ظاہر کرنا تھی۔

میں ذیل میں اپنی ایک رؤیا کا ذکر کرتا ہوں۔ ممکن ہے کسی سعید روح کے لئے مفید ثابت ہو۔ یاد رہے ..... کہ اولاد اپنی فوت شدہ والدہ (یا والد) کے متعلق کوئی ایسی بات نہیں کہہ سکتی اور نہ ہی کوئی ایسا قصہ اس سے وابستہ کر سکتی ہے۔ جس پر اسکو بذاتِ خود انشراحِ صدر نہ ہو اور جس کے سو فیصدی درست ہونے میں اس کو یقین نہ ہو۔

۱۱ر مئی ۱۹۶۸ء کو میری نہایت نیک متقی۔ پرہیزگار۔ صاحبہ کشف و رؤیا والدہ محترمہ امۃ الرحمٰن بیگم صاحبہ اہلیہ ملک رسول بخش صاحب مرحوم آف ڈیرہ غازیخان کا انتقال ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں ہوا۔ یہ وہی بزرگ خاتون ہیں جن کی ایک خواب کا (جس کا تعلق قبولیت دعا سے تھا) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے سفر یورپ کے دوران ایک عیسائی عورت کے سوال کے جواب میں ذکر فرمایا تھا۔ اس خواب کا ذکر خاکسار اپنے مضمون بعنوان «میری دعا گو والدہ» میں گذشتہ برس الفضل میں کر چکا ہے۔

میں چونکہ اپنی والدہ کا اکلوتا لڑکا تھا۔ لہٰذا ان کی وفات کا طبعی طور پر مجھے سخت صدمہ تھا غم اور اندوہ سے بُرا حال تھا۔ مگر دل پھر بھی اللہ تعالیٰ کے حضور جھکا ہُوا تھا۔ والدہ محترمہ کی وفات کے بعد خاکسار نمازوں میں تواتر سے ان کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعائیں کرتا رہا اور غیر معمولی طور پر کثرت سے درود شریف پڑھتا رہا۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل، رحم اور کرم سے چار پانچ ماہ تک بڑی باقاعدگی سے نمازِ تسبیح تہجد وقت پر ادا کرنے کی توفیق پائی۔ بار بار بارگاہ ایزدی میں عرض کی کہ اے مہربان اور غفور الرحیم خدا مجھے بتا کہ میری والدہ اگلے جہاں میں کس مقام میں اور کس حال میں ہیں۔ کہاں اس بندۂ گنہگار کا مقام اور کہاں اپنے رب سے یہ درخواست۔ کئی بار یہ خیال دامنگیر ہُوا کہ میں اپنے مقام کم مائیگی کی وجہ سے اپنی اوقات سے زیادہ مانگ رہا ہوں۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت کے اندر دعا کی جو روح پھونک دی ہے۔ اس کی بدولت میں یہ دعا کرتا رہا۔ آخر میرے مہربان اور سب سے زیادہ پیار کرنے والے خدا نے میری حقیر دعاؤں کے طفیل نہیں بلکہ اپنی بندہ پرور ذرہ نوازی اور حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کے بدلے ایک خواب کے ذریعہ میری تسلی کی۔ جس کے بعد میرا بے چین دل سکون پکڑ گیا۔ اور اس کے علاوہ اگلے جہاں۔ حیات بعد الموت فضیلت درود شریف پر مزید ایمان مستحکم اور مضبوط ہوگیا۔

میں نے خواب میں دیکھا کہ میں اپنی ڈیرہ اسمٰعیل خاں والی کوٹھی کے لان میں کرسی پر بیٹھا ہوں والدہ محترمہ (بیماری کے دوران جیسی ان کی حالت تھی یعنی کمزور) میرے پیچھے کھڑی ہیں اور الفضل کا ایک پرچہ میرے ہاتھ میں تھما کر کہتی ہیں کہ «اسے پڑھو۔ اس میں تمہارے لئے نصائح لکھی ہیں» میں ایک کالم پڑھتا ہوں۔ جس کا دھندلا سا نقشہ میرے ذہن میں ہے۔ اس کالم کا تعلق نمازوں میں باقاعدگی اور تلاوت قرآن کریم سے ہے۔ مگر جونہی دوسرے کالم کو شروع کرتا ہوں تو میں یہ عبارت لکھی ہوئی دیکھتا ہوں (الفاظ بڑے بڑے واضح اور صاف تھے بلکہ تمام تحریر آنکھوں کے سامنے ہیں) جیسے والدہ محترمہ میرے ساتھ ساتھ دہرا رہی ہیں۔ الفاظ یہ تھے۔ «اپنے سب سے بڑے اور محسنِ اعظم حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر بہت بہت اور بار بار درود بھیجا کرو»

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْد

اس کے بعد نقشہ بدل گیا۔ میں اپنی اس کوٹھی کے دروازہ پر ایک ۱۸-۱۹ سال خوبصورت دوشیزہ کو کھڑا دیکھتا ہوں جس کے لباس میں گہرے سبز اور نیلے رنگ کا امتزاج ہے میں بغیر کسی تذبذب اور جھجک کے پہچان لیتا ہوں کہ یہ میری والدہ محترمہ ہیں اور ان سے پنجابی زبان میں سوال کرتا ہوں۔ کہ کیا آپ کو جنت میں اچھا مقام مل گیا ہے؟ تو وہ جواباً پنجابی میں فرماتی ہیں «بیٹا وہاں بڑے اچھے اچھے مقام ہیں»۔ میں پھر پوچھتا ہوں «یہ مجھے بھی معلوم ہے میں تو یہ پوچھتا ہوں کہ آپ کو بھی کوئی اچھا مقام مل گیا ہے؟» تو اس پر وہ کہتی ہیں الحمد للہ مجھے بھی بڑا اچھا مقام مل گیا ہے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی

مجھے یقین کامل ہے کہ والدہ محترمہ کا حضرت رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے مجھے درود شریف پڑھنے کی تاکید کرنا جنت میں اپنے مقام کی اطلاع دینا یقیناً اس درود شریف کی بدولت تھا جسے وہ ساری عمر بہت کثرت سے پڑھتی رہیں۔ اگر ہم اپنے فارغ اوقات میں یہی ورد پڑھتے رہیں تو عشق رسولؐ میں بہت ترقی کر سکتے ہیں۔ چھوٹے بچوں کو بھی ابھی سے ہی اس کی عادت ڈالی جائے۔ تاکہ بڑے ہو کر ان کا سرمایۂ حیات عشقِ رسولؐ ہی ہو۔

کیا اُس جماعت کے متعلق یہ رائے قائم کی جا سکتی ہے کہ وہ مقام رسولؐ اور شانِ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو نعوذ باللہ نہیں مانتی۔ جس کے افراد کی ساری عمر ہی عشقِ رسول میں گذرے حضورؐ کا ذکر آتے ہی آنکھیں پُرنم ہو جائیں اور مرنے کے بعد بھی ان کی ارواح اپنی اولاد کو یہی نصیحت کریں کہ بیٹا ہر گھڑی ہر لحظہ اپنے سب سے بڑے رسولؐ اور انسانیت کے محسنِ اعظمؐ پر کثرت سے درود شریف پڑھتے رہو۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے متعلق

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد

«پھر ایک بار دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ یہ ثواب کا ایک اہم موقعہ ہے۔ انگریزی دان اور عربی دان دونوں قسم کے نوجوان اپنے آپ کو پیش کریں۔ انٹرنس پاس یا اُس سے اوپر یا گریجوایٹ انگریزی دان اور مولوی فاضل یا بعض ایسے جو مولوی فاضل کی ڈگری نہ رکھتے ہوں»۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید)

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصد ادائیگی

مکرم سیکرٹری صاحب فضل عمر فاؤنڈیشن حیدرآباد نے اطلاع دی ہے کہ وہاں کے مندرجہ ذیل احباب نے سو فیصد ادائیگی فرما دی ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو دینی و دنیاوی ترقیات سے نوازے۔ آمین

۱	ماسٹر رحمت اللہ صاحب امیر مقامی	۱۵۰۰۔۰۰ روپے
۲	زید بن عبدالقادر صاحب	۷۵۔۰۰
۳	مشتاق احمد صاحب انجینئر	۳۰۰۔۰۰
۴	نوابزادہ چوہدری محمد سعید صاحب	۷۵۵۔۰۰
۵	عزیزہ بیگم اہلیہ " " "	۵۰۰۔۰۰
۶	شیخ فیض احمد صاحب	۳۰۰۔۰۰
۷	ماسٹر محمد حنیف صاحب راجوری	۱۰۰۔۰۰
۸	رانا اسد اللہ خان صاحب انجینئر	۹۰۰۔۰۰
۹	شیخ محمود احمد صاحب	۱۰۰۔۰۰
۱۰	رانا عطاء اللہ خان صاحب	۳۰۲۔۰۰
۱۱	چوہدری محمد صادق صاحب انسپکٹر	۳۰۰۔۰۰
۱۲	" بشیر عزیز صاحب ایم اے	۳۰۰۔۰۰
۱۳	چوہدری نعمت اللہ صاحب نائب امیر	۳۰۰۔۰۰
۱۴	" منصور غازی صاحب	۵۰۔۰۰
۱۵	" محمد اکرم صاحب	۵۰۰۔۰۰
۱۶	محمود احمد صاحب انجینئر	۵۰۰۔۰۰
۱۷	ملک محمود احمد صاحب	۱۵۰۔۰۰
۱۸	چوہدری ناصر احمد	۱۰۰۔۰۰
۱۹	" عبدالغفور صاحب ایس۔ ڈی۔ او	۲۰۰۰۔۰۰
۲۰	کرنل حبیب احمد صاحب (مرحوم)	۵۰۰۔۰۰
۲۱	بابو محمود احمد ریلوے	۲۰۰۔۰۰
۲۲	چوہدری نعیم احمد صاحب	۱۵۰۔۰۰
۲۳	چوہدری رحمت خان صاحب	۳۱۳۔۰۰
۲۴	کیپٹن ڈاکٹر عبدالسلام خان صاحب	۱۰۰۰۔۰۰
۲۵	مرزا عبدالحکیم خان صاحب	۲۰۰۰۔۰۰
۲۶	مولوی شوکت حسین صاحب شاد	۱۰۰۔۰۰
۲۷	برکات احمد صاحب ذبیح	۳۰۰۔۰۰
۲۸	محترمہ عائشہ چوہدری صاحبہ اہلیہ محمد اسمٰعیل صاحب زاہد دارالصدر غربی ب ربوہ	۱۰۔۰۰
۲۹	مکرم حبیب اللہ صاحب نائیک کارکن دفتر جلسہ سالانہ ربوہ	۴۔۰۰
۳۰	" ملک نذیر احمد صاحب ظفر دارالصدر غربی الف ربوہ	۱۰۲۔۰۰
۳۱	" مولوی تاج الدین صاحب فاضل لائلپوری ربوہ	۱۴۔۰۰
۳۲	" گلزار احمد صاحب کارکن خزانہ صدر انجمن احمدیہ "	۳۰۔۰۰
۳۳	" ناصر احمد صاحب " "	۳۰۔۰۰
۳۴	" صوفی بشیر احمد صاحب "	۳۳۔۰۰
۳۵	" محمد حسین صاحب محافظ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ	۳۶۔۰۰
۳۶	" محمد اختر صاحب " " "	۶۵۔۰۰
۳۷	" قریشی محمد یوسف صاحب بریلوی دارالصدر غربی ربوہ	ایک ہزار روپیہ
۳۸	محترمہ منیرہ ثروت صاحبہ بیگم قریشی محمد یوسف صاحب "	۵۔۰۰
۴۹	مکرم مرزا اصغر جنگ ہابیل صاحب " " "	۹۰۔۰۰
۵۰	" چوہدری محمد فیروز خان صاحب " "	۱۰۰۔۰۰
۵۱	" ماسٹر عطاء اللہ صاحب "	۳۰۔۰۰
۵۲	" شیخ مشتاق احمد صاحب خالد کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ	۱۴۷۔۰۰
۵۳	مکرم قادر بخش خان صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ	۵۔۰۰
۵۴	" عبدالمجید صاحب کارکن دارالقضاء "	۲۰۔۰۰
۵۵	" چوہدری محمد حسن صاحب دارالیمن ربوہ	۵۰۔۰۰
۵۶	" مقصود احمد صاحب بیچر " "	۱۱۲۔۰۰
۵۷	" محمد صدیق صاحب مالی مرحوم "	۳۶۔۰۰
۵۸	محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ منشی محمد صدیق صاحب " "	۲۰۔۰۰
۵۹	مکرم محمد عبداللہ صاحب ٹھیکیدار "	۵۰۔۰۰
۶۰	" قریشی نعیم احمد صاحب "	۵۰۔۰۰
۶۱	" محمد انوار صاحب دکاندار سابق چک ۳۵ ساہیوال خورد	۲۵۔۰۰
۶۲	" منجانب جواہر دین صاحب والد مرحوم خورد	۵۔۰۰
	" " محترمہ رانی صاحبہ والدہ مرحومہ "	۵۔۰۰
۶۳	مکرم قمر احمد صاحب ابن چوہدری آفتاب احمد صاحب "	۵۔۰۰
۶۴	" عبدالستار صاحب دہلوی " "	۳۰۔۰۰
۶۵	" محترمہ کرم بی بی صاحبہ بیوہ نبی بخش صاحب " بذریعہ امۃ الرشید صاحبہ "	۵۰۔۰۰

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ محترمہ عرصہ سات ماہ سے بیمار ہیں اور لیاقت میڈیکل کالج ہسپتال جام شورو (حیدرآباد) میں زیر علاج ہیں۔ احباب آپریشن کی کامیابی اور کامل صحت اور لمبی زندگی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ملک سعید احمد ولد ملک محمد شفیع بادامی مرچنٹ بیرون فتح حیدرآباد)

۲۔ خاکسار عرصہ سے دل کی تکلیف سے لاچار ہے۔ میرے کاروبار اور صحت کے لئے احباب دعا فرمادیں (خواجہ محمد احمد غلہ منڈی جڑانوالہ)

۳۔ میری خالہ نذیر بیگم صاحبہ ہمشیرہ محترم حکیم فضل الرحمان صاحب مرحوم سابق مبلغ نائیجیریا) سخت بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (میجر منظور احمد لاہور چھاؤنی)

۴۔ میرے والد بزرگوار کو گذشتہ کئی روز ٹائیفائیڈ بخار رہا۔ اب بخار اتر چکا ہے۔ مگر کمزوری بہت زیادہ ہے۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں والد صاحب کی صحت کاملہ اور عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ملک مبارک احمد متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ حال لاہور)

۵۔ میرے بڑے بھائی جان اس سال بی اے کا امتحان دے رہے ہیں ان کی کامیابی کے لئے احباب دعا فرمائیں نیز میرے ابا جان عرصہ ڈیڑھ سال سے بے کار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ با عزت روزگار عطا فرمائے آمین (خاکسار۔ مرزا حمید احمد منور ابن مرزا فضل الرحمٰن صاحب دارالرحمت ربوہ)

۶۔ ہمارے ایک احمدی بھائی چوہدری محمد اسحاق صاحب انور وقف زندگی لمبی نوجوانی کی عمر میں ہی اپنی ٹانگوں پر کھچاؤ کی وجہ سے عرصہ سے بیمار ہیں۔ اب تو چلنے پھرنے سے بھی معذور ہو چکے ہیں تمام بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ چوہدری صاحب موصوف کے لئے دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے انہیں اس بیماری سے جلد شفا بخشے۔ آمین (سردار عبدالحق شاکر واقف زندگی ربوہ)

۷۔ خاکسار کی والدہ محترمہ کی صحت خراب رہتی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمادیں کہ خدا تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمادے۔

(الشیخ احمد عابد ابن مولوی بدرالدین انسپکٹر دفتر تحریک جدید ربوہ)

۸۔ برادرم منور احمد صاحب کی صحت لندن میں عرصہ سے خراب چلی آرہی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمادیں کہ خداوند کریم کامل صحت عطا فرمادے۔ (قمر الدین مبشر ربوہ)

۹۔ امسال خاکسار اور خاکسار کے ساتھی شاہدین امتحان فاضل عربی میں شامل ہو رہے ہیں احباب سلسلہ سے نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے (محمد جلال شمس شاہد ربوہ)

۱۰۔ میرے ماموں جان چوہدری عنایت صاحب سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کی صحت عرصہ سے خراب چلی آرہی ہے۔ احباب جماعت کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ شاہد عزیز ابن عزیز احمد صاحب لائلپور

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

سرگودھا شہر کی نشیبی بستیوں میں سیلاب

سرگودھا ۳۱ جولائی۔ سرگودھا شہر کے دو راجباہوں میں شگاف پڑنے سے ان کا پانی شہر کی نشیبی بستیوں میں بھر گیا ہے جس کے سبب وہاں تباہی مچ گئی ہے۔ کل صبح کوٹ دیوا سنگھ میں گہرے پانی میں ایک نوجوان ڈوب کر ہلاک ہو گیا ضلعی حکام نے بارش سے متاثرہ علاقوں کے باشندوں کے لئے امدادی کام شروع کر دیا ہے اس مقصد کے لئے تین ہنگامی مراکز قائم کر دیئے گئے ہیں۔

یاد رہے کہ پیر اور منگل کو سرگودھا میں ۲ ½ ۵ بارش ہوئی تھی۔ پانی نشیبی بستیوں میں کھڑا ہے۔ کوٹ فرید اور بستی رحمان پورہ بارش سے بری طرح متاثر ہوئی ہیں۔ متعدد مکانات گر چکے ہیں پولیس سول ڈیفنس کے رضاکار اور سماجی کارکن متاثرہ علاقوں کے لوگوں کو محفوظ مقامات پر پہنچا رہے ہیں۔

کنگ کمیٹیوں کا اجلاس اور کنونشن منعقد کرنے کی اجازت دے دی گئی

راولپنڈی ۳۱ جولائی۔ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے ایک پریس نوٹ کے ذریعہ عمارتوں اور گھروں میں اجلاس اور کنونشن منعقد کرنے کی اجازت دے دی ہے جس کے لئے مارشل لاء حکام سے پیشگی اجازت نامہ حاصل کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہو گی۔ پبلک ہال آڈیٹوریم میں منعقد کئے جانے والے اجلاسوں کو بھی اِن ڈور اجلاس کی تعریف میں شامل کر لیا گیا ہے بشرطیکہ ان میں عوام شریک نہ ہوں۔ اب سیاسی جماعتیں اجازت لئے بغیر ورکنگ کمیٹیوں اور کونسلوں کے اجلاس اور کنونشن منعقد کر سکیں گی

دریں اثناء کل چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے ضابطہ ۵۰ جاری کیا ہے جس کے تحت عوام کو سیاسی نوعیت کے جلسوں اور جلوسوں میں شرکت سے منع کیا گیا ہے۔ ضابطہ ۵۰ ضابطہ نمبر ۲۱ کی جگہ لے گا اس ضابطہ کے مطابق عام جلسوں اور جلوسوں پر بدستور پابندی رہے گی عوامی استقبال سیاسی نوعیت کے اجتماعات جو ہوائی اڈوں اور ریلوے سٹیشنوں پر سیاسی شخصیتوں کی آمد یا رخصت کے موقع پر ہوا کرتے ہیں بدستور ممنوع رہیں گے سیاسی شخصیتوں کے ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے موقع پر جلوس کی تقریبات بھی نہیں ہو سکیں گی۔ البتہ جنازے کے جلوس شادی کی پارٹیاں، باراتیں اور مذہبی اجتماعات پر کوئی پابندی نہیں۔ عوام کو بھی آگاہ کیا گیا ہے کہ وہ سیاسی نوعیت کی تقاریب میں شریک نہ ہوں۔ اعلان میں پبلک مقام کی تعریف میں خیمے، قناتیں اور دیگر عارضی تعمیرات بھی شامل ہیں اس حکم کی خلاف ورزی پر زیادہ سے زیادہ سات سال تک قید بامشقت کی سزا دی جا سکے گی۔

یوم آزادی شایان شان طور پر منایا جائیگا

راولپنڈی۔ ۳۱ جولائی۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق ۱۴ اگست کو پاکستان بھر میں یوم آزادی شایان شان طریق سے منایا جائے گا۔ اس روز سرکاری طور پر عام تعطیل رہے گی علی الصبح مساجد میں پاکستان کی سلامتی و استحکام کی دعائیں مانگی جائیں گی۔ طلوع آفتاب کے ساتھ ۲۱ توپوں سے سلامی دی جائے گی۔ سرکاری عمارتوں پر قومی پرچم لہرائے جائیں گے اور رات کو چراغاں کیا جائے گا۔ سینما گھروں میں دستاویزی فلمیں دکھائی جائیں گی۔

روس سے سمجھوتہ پر دستخط ہو گئے

ڈھاکہ ۳۱ جولائی۔ کل یہاں مشرقی پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن اور روس کی ایک فرم کے درمیان معاہدہ پر دستخط ہو گئے ہیں جس کے تحت روس چٹاگانگ میں بجلی کا سامان بنانے کے کارخانے کے لئے مشینری اور فنی امداد دے گا۔ اس کارخانہ پر ۹ کروڑ روپے لاگت آئے گی اور اس میں سوئچ گیئر، ٹرانسفارمر وغیرہ تیار ہوں گے۔

ڈھاکہ میں آتشی اینٹیں تیار کرنے کا کارخانہ

ڈھاکہ ۳۱ جولائی۔ صنعتی قرضوں اور سرمایہ کاری کی کارپوریشن ڈھاکہ میں آتشی اینٹیں تیار کرنے کا ایک کارخانہ قائم کرے گی یہ کارخانہ ۳۵ لاکھ روپے کے صرف سے دو سال میں تیار ہو گا۔

درخواستِ دُعا

مکرم جمیل احمد صاحب اختر جو سرگودھا میں جمیل پلاسٹک انڈسٹری کے نام سے کام چلا رہے تھے ان دنوں شدید مالی پریشانی میں مبتلا ہیں۔ احباب کرام سے پریشانی سے نجات کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (ادارہ)

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فی صدی ادائیگی

جماعت احمدیہ گنج مغل پورہ لاہور نے اپنے حلقہ کے احباب کی جنہوں نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں اپنی موعودہ سو فیصدی ادائیگی کر دی ہے۔ ان کی چوتھی فہرست درج ذیل ہے۔

احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ان سب مخلصین کو اپنے دینی و دنیوی انعامات سے سرفراز فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

نمبر شمار	نام معطی	ادائیگی
۲۷	مکرم ملک حبیب احمد صاحب ابن ملک مظفر احمد صاحب مغل پورہ لاہور	۸-۰۰ روپے
۲۸	مکرمہ شاہدہ ملک صاحبہ بنت 〃 〃 〃	۷-۰۰ روپے
۲۹	〃 طاہرہ ملک صاحبہ 〃 〃 〃	۷-۰۰ روپے
۳۰	مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید منجانب حضرت بلال رضی اللہ عنہ	۵-۰۰ روپے
۳۱	〃 〃 〃 نانا دادا احمدیاں	۵-۰۰ روپے
۳۲	〃 〃 〃 پڑدادا جان مرحوم	۵-۰۰ روپے
۳۳	مکرمہ سلمہ جاوید صاحبہ اہلیہ ملک منور احمد صاحب جاوید	۱۲-۰۰ روپے
۳۴	〃 〃 〃 منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ	۵-۰۰ روپے
۳۵	میسرز مظفر اینڈ سنز ایجنٹ شیزان	۸-۰۰ روپے
۳۶	میسرز طارق اینڈ کمپنی ایجنٹ شیزان	۸-۰۰ روپے
۳۷	میسرز مبارک برادرز ایجنٹ شیزان	۸-۰۰ روپے
۳۸	میسرز حبیب برادرز ایجنٹ شیزان	۸-۰۰ روپے
۳۹	میسرز بلال سنز ایجنٹ شیزان	۸-۰۰ روپے
۴۰	مکرم سعید احمد شاہ صاحب	۵-۰۰ روپے
۴۱	مکرمہ رضیہ ملک صاحبہ اہلیہ ملک محمد اجمل صاحب	۲۵-۰۰ روپے
۴۲	〃 امۃ الودود صاحبہ بنت ملک منور احمد صاحب جاوید	۱۰-۰۰ روپے
۴۳	مکرم ملک عبدالحلیم صاحب	۹۰-۰۰ روپے
۴۴	〃 صوبیدار محمد طفیل صاحب مسکین پورہ	۲۰-۰۰ روپے
۴۵	〃 محمد شریف صاحب برادر رحمت حق	۱۵-۰۰ روپے
۴۶	〃 ملک محمود احمد صاحب پی اے ایف	۱۰-۰۰ روپے
۴۷	〃 ملک منظور الحق صاحب	۱۰-۰۰ روپے
۴۸	〃 چوہدری لئیق احمد صاحب باجوہ لاہور چھاؤنی	۱۰-۰۰ روپے
۴۹	〃 شیخ نوید اظہر صاحب	۸-۰۰ روپے
۵۰	〃 شیخ ناہید اظہر صاحب	۷-۰۰ روپے
۵۱	〃 ملک محمد حنیف صاحب	۵-۰۰ روپے
۵۲	〃 رحمت علی صاحب شالامار ٹاؤن	۵-۰۰ روپے
۵۳	〃 چوہدری غلام رسول صاحب ابن چوہدری حیات محمد صاحب	۵-۰۰ روپے
۵۴	〃 عبدالحکیم صاحب مسکین پور	۵-۰۰ روپے
۵۵	〃 عبد احمد صاحب رام گڑھ	۵-۰۰ روپے
۵۶	〃 لال دین صاحب لاہور چھاؤنی	۵-۰۰ روپے
۵۷	〃 مستری عبدالحمید صاحب بٹ	۵-۰۰ روپے
۵۸	〃 بشیر احمد صاحب آف جھنگ	۱۰-۰۰ روپے

اِعلانِ ولادت

مورخہ ۲۸ جولائی بروز سوموار اللہ تعالےٰ نے خاکسار کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے نومولود چوہدری عبدالرحمٰن صاحب آف ملتان کلتھ ہاؤس حسن ف سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان کا نواسہ ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو صحت اور لمبی عمر دے دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال کرے آمین (انعام اللہ ... آف اقبال پور)

تمہیں خدا تعالےٰ کی حمد کرتے ہوئے اُس کے آستانہ پر ہمیشہ جھکے رہنا چاہیئے

تمہارا یہ شکر ادا کرنا اللہ تعالےٰ کے مزید فضلوں کو نازل کرنے کا موجب ہوگا۔

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ النصر کی آیت فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

" سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ جیسا کہ حل لغات میں بتایا جاچکا ہے سَبِّحْ کے معنے اللہ تعالےٰ کی ذات کو تمام عیوب اور نقائص سے مبرّا قرار دینے کے ہوتے ہیں اور حمد کے معنے ہوتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ کی ذات میں تمام خوبیوں کے ہونے کا اقرار کیا جائے گویا اس آیت میں یہ مضمون بیان کیا گیا ہے کہ اگر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات پر ہماری نصرت ختم ہوجاتی اور فتوحات کا سلسلہ بند ہوجاتا تو مسلمان بجا طور پر کہہ سکتے تھے کہ اللہ تعالےٰ نے ہمارے ساتھ وفاداری نہیں کی اور اسی طرح کفار بھی یہ کہہ سکتے تھے کہ مسلمانوں کو جو فتوحات محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوئیں وہ محض ان کی ذاتی قابلیت کے نتیجہ میں تھیں۔ اور آپؐ کی وفات کے بعد فتوحات کا رک جانا اسلام کے سچا نہ ہونے کا بیّن ثبوت ہے۔ پس اللہ تعالےٰ نے اپنی ذات کو ان ہر دو امور سے بری ثابت کرنے کے لئے اپنے رسول کو یہ اطلاع دے دی کہ نہ تو آپ کی وفات کے بعد اللہ تعالےٰ مسلمانوں کو بے یار و مددگار چھوڑے گا اور نہ فتوحات کا سلسلہ بند ہو کر مخالفوں کے لئے خوشی کا موقع پیدا ہوگا جب اللہ تعالےٰ نے سورۃ نصر کی آیات کو نازل کر کے اپنے آپ کو ان الزاموں سے بری ثابت کر دیا ہے تو اے رسول اللہ! اب آپ کا بھی فرض ہے کہ آپ بھی اسی طرح اعلان کر دیں کہ اللہ تعالےٰ کی ذات ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔ نہ تو وہ اپنے بندوں کو بے یار و مددگار چھوڑتا ہے کہ اس پر کوئی الزام عائد ہو اور نہ اپنے وعدوں کی خلاف ورزی کرتا ہے اور چونکہ اس نے باوجود مخالف حالات کے مسلمانوں کو غالب کر دیا ہے اور آئندہ بھی غالب کرتا چلا جائے گا۔ اس لئے وہ اس بات کا مستحق ہے کہ اس کی حمد کے گیت گائے جائیں اور یہ کہا جائے کہ ہر خوبی اسکی ذات میں پائی جاتی ہے۔

پھر اس آیت میں لفظ ربّ استعمال فرمایا یعنی یہ کہا ہے کہ اپنے رب کی حمد کرو۔ یہ نہیں کہا کہ اللہ کی حمد کرو۔ رب کے معنوں کے اندر یہ مفہوم پایا جاتا ہے کہ ادنےٰ حالت سے ترقی دیتے دیتے کمال تک پہنچانا۔ گویا ربّ کا لفظ اس آیت میں استعمال کرنے میں یہ حکمت ہے کہ یہ بتایا جائے کہ اللہ تعالےٰ اس لئے حمد کا مستحق ہے کہ اس نے مسلمانوں کو ضعف کی حالت سے اٹھا کر ساری دُنیا کا مالک بنا دیا۔ پس جو بھی یہ اتنا فضل کرے وہ بہرحال حمد کا مستحق ہوگا۔

پھر حمد کے لفظ میں یہ اشارہ بھی کیا گیا ہے کہ اے مسلمانو! فتوحات کو دیکھ کر تمہارے اندر کبر پیدا نہ ہو۔ اور یہ نہ سمجھنا کہ یہ فتوحات تمہاری کسی ذاتی قابلیتوں کی بناء پر ہیں۔ بلکہ یہ سب کچھ خدا کے فضل کے ماتحت تم کو مل رہا ہے اس لئے تمہیں خدا تعالےٰ کی حمد کرتے ہوئے اس کے آستانے پر ہمیشہ جھکے رہنا چاہیئے تا تمہارا یہ شکر ادا کرنا اللہ تعالےٰ کے مزید فضلوں کو نازل کرنے کا موجب ہو۔ الغرض فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ کے الفاظ میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ اے مسلمانو! تم اعلان کر دو کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے وعدوں کے مطابق ہماری نصرت کر کے ایک طرف اپنی ذات کو تمام الزامات سے بری ٹھہرا لیا ہے اور دوسری طرف اپنی ذات کو حمد کا مستحق قرار دے لیا ہے "

(تفسیر کبیر سورہ نصر صفحہ ۱۰۰، ۱۰۱)

درخواست دُعا

عزیزم سید ظہیر احمد صاحب منیجر زرعی ترقیاتی بنک ایبٹ آباد کا اکلوتا لڑکا سہیل ظہیر عرصہ سے کان کی مرض میں مبتلا ہے۔ درد اور زخم سے بہت بے چین ہے۔ بخار بھی شدت کے ساتھ ہر وقت رہتا ہے۔

احباب جماعت اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(حکیم عبدالرحمٰن شاہ دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

صدر یحییٰ آج لاہور میں صدر نکسن کا استقبال کر رہے ہیں

دونوں رہنماؤں کے درمیان باہمی معاملات اور اہم عالمی امور پر بات چیت ہوگی

لاہور یکم اگست۔ صدر نکسن پاکستان کے مختصر دورے پر آج صبح لاہور پہنچ رہے ہیں ہوائی اڈے پر صدر جنرل آغا محمد یحییٰ خان ان کا استقبال کریں گے۔ بعد ازاں گورنر ہاؤس میں ان کے درمیان مذاکرات ہوں گے۔ اس مقصد کے لئے کوئی ایجنڈا تیار نہیں کیا گیا۔ اس لئے توقع ہے کہ دونوں سربراہ عالمی مسائل، برّ اعظم ایشیا کے معاملات، بین الاقوامی امن اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تبادلہ خیالات کریں گے اور ایک دوسرے کا نقطہ نظر معلوم کریں گے۔ اس امر کا بھی امکان ہے کہ دونوں سربراہوں میں فوجی امداد کا سوال بھی زیر بحث آئے۔

امریکی ذرائع کے مطابق صدر نکسن کے اس دورے کا مقصد یہ ہے کہ وہ ایشیائی رہنماؤں کو یقین دلائیں کہ اس خطہ میں امریکہ کی دلچسپیاں برقرار رہیں گی۔ اور وہ اپنے دوست ملکوں کا دورہ جاری رکھیں گے اسی مقصد کے لئے قبل ازیں امریکی وزیر خارجہ مسٹر ولیم راجرز نے دورہ کیا تھا۔ اس دورہ میں امکان ہے کہ معزز مہمان ویٹ نام کے سوال پر بھی تبادلہ خیالات کریں گے۔ اور ویٹ نام کی جنگ کے خاتمہ کے بعد پیدا ہونے والی متوقع صورت حال زیر غور آئے گی۔ ان ذرائع کے مطابق دونوں سربراہوں کے مذاکرات میں فوجی امداد کا مسئلہ بھی زیر غور آئے گا۔ دونوں ایک دوسرے کے سامنے اپنا نقطہ نظر پیش کریں گے۔ اور پاک بھارت تعلقات پر بھی تبادلہ خیالات کیا جائے گا۔

آج صدر نکسن اور صدر آغا محمد یحییٰ خان کے درمیان بات چیت کا پہلا دور نصف گھنٹہ تک جاری رہے گا جس میں کوئی دوسرا شخص شریک نہیں ہوگا۔ بعد ازاں لنچ ہوگا اور مذاکرات کا دوسرا دور شروع ہوگا جس میں دونوں ملکوں کے ماہرین اور دیگر زعما بھی شریک ہوں گے۔ ان میں صدر نکسن کے نائب ڈاکٹر ہنری کسنگر اور نائب وزیر خارجہ اور مسٹر جوزف سسکو شامل ہوں گے۔ صدر نکسن آج بذریعہ طیارہ کابل سے لاہور پہنچ رہے ہیں۔ ان کے ہمراہ ان کے ذاتی عملہ کے علاوہ صحافیوں کی ایک بڑی تعداد بھی یہاں آرہی ہے ہوائی اڈہ پر صدر جنرل آغا محمد یحییٰ خان ان کا استقبال کریں گے۔

ہرمن کے علاقہ میں اسرائیل کے مورچوں پر شامی فضائیہ کی بمباری

متعدد اسرائیلی ہلاک، مورچوں میں آگ کے شعلے بھڑک اٹھے

دمشق یکم اگست۔ جمہوریہ شام کے طیاروں نے کل مقبوضہ شامی علاقے میں اسرائیل کے مورچوں پر شدید بمباری کی ہے اور متعدد مورچوں کو تباہ کر دیا ہے۔ شام کے توپ خانے نے بھی اسرائیل کے مورچوں اور سرحدی چوکیوں کو نشانہ بنایا جس میں متعدد چوکیاں تباہ ہوگئیں۔ ۱۹۶۷ء کی جنگ کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ شامی طیاروں نے اسرائیل کے خلاف کارروائی کی ہے۔ اسرائیل نے بھی اس حملہ کی تصدیق کی ہے۔ مگر کہا ہے کہ اس کی فوج کو بہت کم نقصان پہنچا ہے۔

کل جمہوریہ شام کے ایک ترجمان نے بتایا کہ اسرائیل کی جارحانہ پالیسی کے پیش نظر شام نے بھی اپنی پالیسی تبدیل کر دی ہے اور اب ہماری طرف سے بھی اسرائیل کے خلاف کارروائیوں کا آغاز ہوگیا ہے۔ فضائیہ کو حرکت میں آنے کا حکم دیا جا چکا ہے اور ہم جارحیت کا منہ توڑ جواب دیں گے کل ہرمن کے علاقے سے اسرائیل کے طیاروں نے شام پر حملہ کیا تھا۔ کل کی کارروائی اسی کے جواب میں کی گئی ہے شامی طیاروں نے دوپہر کے وقت ہرمن کے اسرائیلی مورچوں اور چوکیوں پر بمباری کی اور دشمن کو خاموش کر دیا

بھارت میں لانچ ڈوبنے سے ۵۰ افراد ہلاک

نئی دہلی یکم اگست۔ بھارت کے جنوب میں راجہ منڈری کے علاقہ میں دریائے گوداوری میں ایک لانچ کے ڈوبنے سے پچاس افراد ہلاک ہوگئے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۰۵